کے منتخب خطوط ' مکالموں ' انٹرویوز اور اخباری کانفرنسوں وغیرہ کا مجموعہ ہے جن میں مسئلہ کشمیر کے حل سے متعلق مختلف سوالوں کا جواب دیا گیا ہے ' مختلف تجاویز کا تجزیہ کیا گیا ہے اور وادی کشمیر پر بھارتی مظالم کا پول کھولا گیا ہے۔ سید علی گیلانی نے اس ضمن میں عالمی رائے عامہ کو جھنجھوڑنے کی سعی کی ہے۔ ان کی مساعی کا ہدف یہ ہے کہ کشمیر کی تحریک آزادی بار آور ہو اور یہ مسئلہ ' فلسطین اور بوسنیا وغیرہ کی طرح بڑی طاقتوں کی شاطرانہ چالبازیوں کے زیر اثر پیچیدہ تر نہ ہو جائے۔ "نوائے حریت" کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ اگر پاکستان نے اپنی ذمہ داریاں محسوس نہ کیں اور اس نے کشمیر کی جدوجہد آزادی میں اہل خطہ کو تنہا چھوڑنے کی حماقت کی تو اس کا نتیجہ پاکستان کے مستقبل کو مخدوش بنانے کی صورت میں برآمد ہوگا۔ یہ کتاب جہاد کشمیر کی ایک پکار اور للکار ہی نہیں ' اس مسئلے کا ایک بصیرت افروز اور جذبہ انگیز مطالعہ بھی ہے۔ یہ کتاب وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ اس سے مسئلہ کشمیر کی مختلف جہتیں واضح ہوتی ہیں۔ جناب سلیم منصور خالد نے "نوائے حریت" کی ترتیب میں خاصی محنت و کاوش سے کام لیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز نے اپنی مطبوعات کی پیش کش کا جو بلند معیار قائم کیا ہے ' زیر نظر کتاب بھی اس کا ایک دلکش نمونہ ہے۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)

**پاکستان کے نعت گو شعرا ' جلد اول** - مرتب: سید محمد قاسم - ناشر: ہارون اکیڈمی ۲۹۴/۸ محمد مصطفیٰ کالونی ' بلاک ایم سیکٹر ۲/۱-۱۱ اورنگی کراچی نمبر ۱۴ - صفحات: ۳۶۸ - قیمت: ۲۰۰ روپے۔

گذشتہ ربع صدی کے دوران میں نعت رسول ؐ کو بے حد مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ ایسے شعرا کی کمی نہیں جو نعت کے حوالے سے اپنی شناخت پر نازاں ہیں۔ ان کے نعتیہ مجموعے ہمارے ادبی سرمائے میں وقیع اضافہ تصور ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف اصحاب ذوق نے نعت گو شعرا کے تذکرے اور انتخاب بھی مرتب کیے ہیں۔ جناب سید محمد قاسم کا مرتبہ زیر نظر مجموعہ اسی نوع کی ایک سعی جمیل ہے۔

یہ مجموعہ ایک بڑے منصوبے کا آغاز ہے جس کی تکمیل کئی جلدوں میں ہوگی۔ اس پہلے حصے میں ایک سو پاکستانی نعت گو شعرا کے حالات اور ہر شاعر کی دو منتخب نعتیں شامل ہیں۔ اس تذکرے میں صرف ان نعت گو شعرا کو نمائندگی ملی ہے جن کے ایک یا ایک سے زیادہ نعتیہ مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر نعت گو کے لیے تین صفحات مخصوص ہیں۔ پہلے صفحے پر شاعر کا مختصر ذکر ہے اور دو صفحوں پر نمونہ کلام۔ قابل لحاظ امر یہ ہے کہ صرف وہی نعتیں درج تذکرہ ہیں جن میں سرور کائنات ؐ سے اظہار عقیدت و محبت میں حدود شریعت کا خیال رکھا گیا ہے۔ تذکرے کی ترتیب حروف تہجی کے مطابق ہے۔